ایران میں نہیں پائے جاتے ان کی دلچسپی کا باعث بنے ہیں۔

انہوں نے پاکستان میں ایک سات دن اور سات رات جاری رہنے والی بارات میں شرکت کی ہے۔ اسی طرح انہوں نے قوالی (جو ایران میں نہیں ہوتی)، جشن عید میلاد النبیؐ، بارہ وفات، جشن ولادت علیؑ، جشن شاہ عبداللطیف بھٹائی دیکھے اور ان کا بیان بڑے دلچسپ انداز میں اس کتاب میں کیا ہے۔

مختصر یہ کہ مؤلف نے پاکستانی زندگی سے متعلق معلومات کے سمندر کو اس کتاب کے کوزہ میں سمو دیا ہے۔ پاکستانی زندگی کے مختلف شعبوں کو فارسی میں متعارف کرانے کی ان کی کوشش ہر طرح لائق تحسین و تمجید ہے۔ ہم پاکستانی حکومت اور قومی اداروں سے اپیل کرتے ہیں کہ فاضل مؤلف کی مناسب قدردانی اور ہمت افزائی کریں تاکہ موصوف ایسی کتابوں اور مضامین کا سلسلہ پورے ذوق و شوق سے آئندہ بھی جاری رکھ سکیں۔

(سید علی رضا نقوی)

ماہنامہ "تعمیرِ فکر" بنگلور (انڈیا)

شمارہ : جولائی و اگست ۱۹۷۴ء (امارت نمبر)

سالانہ چندہ : بارہ روپے۔

اس شمارے کی قیمت : دو روپے۔ ضخامت : ۹۶ صفحات

ماہنامہ "تعمیرِ فکر" بنگلور سے نکلنے والا ایک علمی اور دینی رسالہ ہے، جس کا مقصد موجودہ دور میں علوم اسلامی کی تشریح و توضیح اور اسلام کی جانب تعمیری انداز سے مسلمانوں کو مائل کرنا ہے۔ اس کے ایڈیٹر مولانا محمد شہاب الدین ندوی ایک متحرک، فعال اور پرجوش شخصیت کے حامل انسان معلوم ہوتے ہیں۔ زیرِ نظر رسالہ ان کے مہتم بالشان تعلیمی اور علمی و تحقیقی منصوبے کا آرگن ہے۔ "تعمیرِ فکر" کا مقصد مسلمانانِ ہند کے اندر جذبۂ اصلاح و تعمیر کی آب یاری اور حرکت و عمل کا احساس پیدا کرنا اور انہیں ان کا بھولا ہوا ملی اور انسانی فریضہ یاد دلانا ہے۔

"تعمیرِ فکر" کے "امارت نمبر" میں امارت شرعیہ بہار کے قیام کی سرگزشت، اس کی کارکردگی معاشرتی مسائل کا واحد شرعی حل، نظام قضا کا قیام، اجتماعی زندگی اور تنظیم ملت کی ضرورت و اہمیت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پر قابل مطالعہ مضامین شاملِ اشاعت ہیں۔ اس خاص شمارے میں مولانا ابوالحسن علی ندوی، مولانا قاری محمد طیّب صاحب، مفتی محمد ظفیرالدین مفتاحی اور مولانا احمد حسین صاحب کے گراں قدر مضامین شائع کئے گئے ہیں، علاوہ ازیں رسالے میں حضرت مولانا ابوالمحاسن سجادؒ اور مولانا محمد الیاسؒ کی بعض وہ تحریریں بھی دوبارہ شائع کر دی گئی ہیں جو اَب نایاب ہو چکی ہیں۔ امارتِ شرعیہ، اس کی ضرورت اور دائرہ کار سے متعلق ممبر پارلیمنٹ مقصود علی خان صاحب کا ایک انٹرویو بھی رسالے میں درج ہے۔ یہ رسالہ ان حالات پر روشنی ڈالتا ہے جو مسلمانانِ ہند کو درپیش ہیں اور اسے پڑھ کر یہ اندازہ بھی ہوتا ہے کہ وہ کس طرح حوصلہ شکن ماحول میں اپنی ہستی برقرار رکھنے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ رسالہ قابلِ مطالعہ ہے۔ البتہ اس کا معیار کتابت اور گٹ اپ مزید بلند کرنے کی ضرورت ہے۔ (انیس احمد اعظمی)

تبصرہ کے لئے موصولہ کتب،

سیرت یعقوب و مملوک	:	مولانا محمد انوارالحسن صاحب شیرکوٹی۔
مسیح موعود کی پہچان	:	مفتی مولانا محمد شفیع صاحب۔
جلوہ گاہ	:	حافظ مظہرالدین صاحب۔
معالم القرآن	:	محمد علی الصدیقی کاندھلوی صاحب۔
عبادالرحمان	:	میر غلام احمد کشفی صاحب۔
سہ ماہی 'ندائے فرقان'	:	محمد شہاب الدین ندوی صاحب۔
معراج المومنین	:	مولوی محمد عبدالمعز رحمانی صاحب۔
نظریۂ پاکستان یعنی چہ	:	خالق کامران صاحب۔
تاریخ تناولیاں	:	سید مراد علی صاحب۔
ملفوظاتِ گرامی	:	علامہ سید محمود احمد رضوی۔
محاسن کنزالایمان	:	ملک شیر محمد خان اعوان۔